

سوال

محمد شریک آفریقین

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مستحب پر دوام کرنے سے مستحب مستحب رہے گا یا نہیں۔ مثلاً صحیح مسلم وجامع ترمذی میں رسول اللہ ﷺ کا عمامہ باندھنا اور جبہ روی صوف یا طبلسان وغیرہ منقول ہے تو یہ ایک مرتبہ یا دوہین مرتبہ استعمال کرنے سے مستحب ہے اب جو علما، عمامہ یا جبہ وغیرہ پر دوام کرتے ہیں۔ یہ دوام عند الحدیث کیسا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ۔ آما بعد!

مستحب امر کی تعریف میں جو عدم و دوام داخل ہیں۔ یہ دوام پر نسبت آپ ﷺ کے ہے۔ امت کی نسبت سے نہیں۔ کیونکہ فعل کی تقسیم آپ ﷺ کے فعل سے ہوتی ہے۔ امت اگر مستحب کے اوپر بھیجگی کرے۔ تو وہ مستحب ہی رہے گا۔ اور فاعل کو ثواب ملے گا۔

شرفیہ

جواب۔ سوال مستحب پر عمل کرنے سے مستحب ہی رہے گا یا نہیں؟

میں کتابوں گزشتہ نمبر میں۔ **فَلْإِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ** ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا قول و فعل ہمارے لئے دستور العمل ہے۔ تاوقت یہ کہ اور دلیل سے اس کا نسخ یا تخصیص وغیرہ ثابت نہ ہو اس پر عمل چاہیے۔ کوئی ضرورت نہیں کہ یہ تلاش کریں کہ یہ عمل کیسا ہے۔ واجب ہے یا

حذانا عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ شانیہ امرتسری](#)

جلد 01 ص 344

محدث فتویٰ